بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف جماعت المسلمین بھٹکل

از: حضرت مولانا محمد شفیع ملپا جامعی قاسمی مدظلہ

جماعت المسلمین کا قیام اورامیر کا انتخاب اوراس کی اطاعت اللہ ورسول ﷺ کے حکم کی تعمیل ہے،ارشادربانی ہے۔ أیھا الذین آمنوا أطیعوا اللّٰہ وأطیعوا الرسول وأولی الأمر منکم.

اے مسلمانو!اللہ کی اطاعت کرو،رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرو،اپنے امیروفقیہ کی اطاعت کرو۔

مسلمانان بھٹکل نے روزاول ہی سے اس پرعمل کیا،عرب مسلمانوں نے جب پہلی مرتبہ اس سرزمین پرقدم رکھا تو سب سے پہلے اذان ونماز کا اہتمام کیا، اور اپنے لئے امیر کا انتخاب کیا،اسی لئے یہاں کے باشندوں نے اس علاقہ کو پاکن اُور(Pakanoor)یعنی اذان کا گاؤں کہا،تاریخ میسور کے مصنف لکھتے ہیں۔جب سب سے پہلے مسلمان عربوں نے بھٹکل میں قدم رکھا تو انہوں نے ہندوستان کی سرزمین پرپہلی بارنمازادا کی،اورانہوں نے جہاں چھوٹی سی جماعت بنا کرنمازادا کی تھی،وہ ایک پتھر تھا آج بھی وہ پتھراس جگہ موجود ہےاورسارے بھٹکل والے اسے''نماز کا پتھر'' کے نام سے یاد کرتے ہیں۔(تاریخ میسورسلطنت خداداد،ص۱۵۹)

کیرالہ کے مسلمانوں میں یہ بات مشہورومعروف ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی حیات مبارکہ ہی میں کیرالہ میں اسلام کا دخول ہوا تھا اور حیات مبارکہ ہی میں پہلی مسجداور پہلا جمعہ قائم ہوا تھا،لیکن بھٹکل اور کیرالہ کے دیگر مقامات کے متعلق تاریخی شواہدوکتابات سے معلوم ہوتا ہے کہ سن بائیس(۲۲)ہجری مطابق ۶۴۳ء عیسوی میں مساجد کی تعمیر ہوئی۔اس لحاظ سے بھٹکل کی مسجد(خوثیا مسجد یا جامع مسجد بھٹکل)کو کرناٹک کی پہلی مسجد ہونے کا شرف حاصل ہے اور جماعت المسلمین بھٹکل کو ہندوستان کی قدیم ترین جماعت وادارہ ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔حضرت مالک بن دینارؒ وحضرت مالک بن حبیبؒ کے حالات سے معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے سن بائیس ہجری میں بھٹکل،منگلوراورکیرالہ کے بعض مقامات پرمساجد تعمیر کیں اورقضائت کے نظام کو بھی قائم کیا۔اس لحاظ سے بھٹکل کا نظام قضائت اور جماعت المسلمین بھٹکل کا قیام سن بائیس(۲۲)ہجری کا ہی معلوم ہوتا ہے۔اگراس تسلسل کو باقی مانا جائے تو جماعت المسلمین بھٹکل کی عمرایک ہزارچارسوسولہ(1416)سال ہوگی۔۷۰۰ہجری(۱۳۰۰ عیسوی)کے مشہورمورخ شیخ شمس الدین دمشقیؒ نے اپنی کتاب نخبة الدھر فی عجائب البر والبحر میں لکھتے ہیں۔ملیبار کے بڑے گاؤں میں پاکنور(بھٹکل)ہے،یہ ایک بڑا گاؤں ہے،جوبحرعرب کے ساحل پرواقع ہے،اس شہرمیں ہندو،عرب مسلمان اورغیرعرب مسلمان مقیم ہیں۔

تحفة المجاھدین کے حاشیہ میں استاذحمزہ صاحب لکھتے ہیں۔فاکنور(pakanur)تقع فی ولایة کرناتکا(Karnataka)وھی معروفة الیوم باسم بدکل(Bhatkal)

(تحفة المجاھدین، ص ۷۳، ناشر مکتبة الھدی کالیکوٹ)

ترجمہ: پاکنور ریاست کرناٹک کا ایک شہر ہے، جواب بھٹکل کے نام سے معروف ہے۔

مشہور مسلم سیاح ابن بطوطہ آج سے 695 سال پہلے بھٹکل آیا تو اس وقت جامع مسجد، قاضی وخطیب وامیر کا تذکرہ کرتا ہے۔افسوس کہ ہزار سالہ قاضی وخطیب وامیر صاحبان کا تذکرہ معلوم نہ ہوسکا۔مگر ۹۰۰ ہجری (۱۵۰۰ عیسوی) میں حضرت مخدوم فقیہ اسماعیل بن ابراہیمؒ (مدفون ڈونگر) کا جامع مسجد بھٹکل میں خطیب ہونا اور حضرت مخدوم فقیہ احمدؒ کا قاضی ہونا یقینی طور پر معلوم ہوتا ہے۔ پھر ایک صدی تک ان کی اولاد کا قاضی وخطیب ہونا معلوم ہوتا ہے۔ 1600 عیسوی کے وسط میں حضرت قاضی محمود (صغیر) بن قاضی رضی الدین مرتضیٰؒ کا بھٹکل کا قاضی ہونا معلوم ہوتا ہے۔۱۷۰۰ عیسوی کے اوائل میں حضرت شیخ عمر خطیبؒ کا جامع مسجد بھٹکل کا خطیب ہونا معلوم ہوتا ہے۔تقریبا ڈھائی سو سال تک آپ کی اولاد میں خطابت کا سلسلہ جاری رہا۔اس خاندان کے آخری خطیب حضرت قاضی ابوبکر بن حسن (عرف اوپا خلفو) تھے۔جماعت المسلمین بھٹکل کا محکمہ شرعیہ ہندوستان کا قدیم ترین محکمہ شرعیہ ہے۔جس میں صدیوں سے مسلمانان بھٹکل کی نکاح خوانی، تقسیم وراثت، خلع وطلاق اور تصفیہ طلب مسائل حل کئے جاتے ہیں۔جماعت المسلمین بھٹکل اس علاقہ کے مسلمانوں کی سرپرست جماعت ہے، یہ عیدگاہ جس میں یہ تقریب منعقد کی جارہی ہے، جماعت المسلمین بھٹکل کی ملکیت ہے، جہاں دونوں عید کے موقع پر مسلمانان بھٹکل عید کی نماز ادا کرتے ہیں۔ بھٹکل کی چند مساجد جماعت المسلمین بھٹکل کی زیر تولیت ہیں، جماعت المسلمین بھٹکل کا ایک شعبہ شعبہ تبلیغ ہے، جو وقتا فوقتا مسلمانان بھٹکل کی دینی رہنمائی کرتے رہتا ہے۔

اس وقت جماعت المسلمین بھٹکل کے امیر، محکمہ شرعیہ کے قاضی حضرت مولانا محمد اقبال صاحب ملا ندوی ہیں، جن کی سرپرستی میں یہ قافلہ رواں دواں ہے۔آخیر میں مسلمانان بھٹکل سے درخواست کرتا ہوں کہ آپسی اتحاد واتفاق کو باقی رکھیں، مسلمانوں کا اتحاد ہی ان کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ارشاد ربانی ہے، واعتصموا بحبل اللّٰہ جمیعا ولا تفرقوا. اللّٰہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑو، اور الگ الگ جماعت مت بنو۔ارشاد نبوی ہے کہ علیکم بالجماعۃ وإیاکم والفرقۃ. اے مسلمانو! جماعت کے ساتھ رہو، الگ ہونے سے بچو. وما علینا الا البلاغ.

(جماعت المسلمین بھٹکل کا یہ تعارف عیدگاہ بھٹکل کی تجدید کاری کے موقع پر افتتاحی جلسہ مورخہ ۱۴ رشعبان المعظم ۱۴۳۸ھ ہجری مطابق ۱۱ رمئی ۲۰۱۷ء عیسوی بروز جمعرات بوقت، شب بعد نماز عشاء پڑھا گیا۔)